بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منقبت

درِ مدح سرکار داتا گنج بخش حضرت علی ھجویری رحمۃ اللہ علیہ

اے سراپا لطف پیہم، مظہرِ نورِ خدا
ذات تیری دافعِ غم، مظہرِ نورِ خدا

ہے عیاں تیری حیات و سیرت و کردار سے
حسنِ سرکارِ دو عالم، مظہرِ نورِ خدا

خلق کا محبوب بھی اور کاشفِ محجوب بھی
سرِّ وحدت کے اے محرم، مظہرِ نورِ خدا

تاجدارِ ہر دو عالم کی غلامی پر سدا
ہے ترا ایمان محکم، مظہرِ نورِ خدا

اے امیرِ شہرِ جاں، اے مقتدائے عارفاں
آشنائے اسمِ اعظم، مظہرِ نورِ خدا

جس کے سائے میں طریقت اور تصوف خیمہ زن
وہ شریعت کا ہے پرچم، مظہرِ نورِ خدا

تیرے قدموں نے کیا لاہور کو داتا نگر
تیرا گرویدہ ہے عالم، مظہرِ نورِ خدا

ہو زیارت پھر سے اس دربارِ گوہر بار کی
ہے دعائے چشمِ پُر نم، مظہرِ نورِ خدا

فیض کچھ حامدؔ کو بھی نوری خزانوں سے ملے
”گنج بخش فیضِ عالم، مظہرِ نورِ خدا

ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہنما“

(تضمین بر شعر حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ)

سید حامد یزدانی

۱۲ ربیع النبی ۱۴۳۴ھ

ٹورانٹو